دل کی بات　　　　مدیر

اپنی زمین پر دشمن کی جنگ

سابق صدر جنرل پرویز مشرف نے پاکستان کو امریکہ کے حوالے کرنے کا جو فیصلہ کیا تھا، اُس کا بھگتان پوری قوم کر رہی ہے۔ شاہ پرویز، پاکستان کو جس آگ میں جھونک گئے ہیں، اس کا بجھنا اور اس سے نکلنا بہت مشکل نظر آ رہا ہے۔ انھوں نے قوم سے اپنے الوداعی خطاب کے آخر میں ''ملک کا خدا حافظ'' جس انداز سے کہا تھا، موجودہ حالات میں وہ بار بار یاد آ رہا ہے۔ یوسف رضا گیلانی وزیر اعظم منتخب ہو کر سب سے پہلے امریکہ حاضری دے آئے ہیں۔ اب آصف زرداری صدر منتخب ہو کر امریکہ حاضر ہیں۔

صدر آصف زرداری نے امریکہ میں کہا:

''امریکہ پاکستان کی خود مختاری کا احترام کرے۔''

صدر بش نے کہا:

''امریکہ پاکستان کی خود مختاری کا مکمل احترام کرتا ہے۔''

عین اسی وقت امریکی جنگی طیارے، بغیر پائیلٹ جاسوس طیارے اور ہیلی کاپٹر پاکستانی حدود میں داخل ہو کر ہماری خود مختاری کو پامال کر رہے تھے۔ ہیلی کاپٹر زمین پر اُترا اور امریکن فوجیوں نے ایک قبائلی کے گھر میں گھس کر تمام افراد قتل کیے اور ہیلی کاپٹر میں بیٹھ کر واپس چلے گئے۔ گزشتہ ماہ ایک دن چھوڑ کر ہر دوسرے دن امریکی طیاروں کا پاکستانی علاقے میں گھس کر بمباری کرنا، راکٹ برسانا اور واپس چلے جانا معمول ہو گیا تھا۔

امریکی افواج کے سربراہ مائیک مولن نے واشنگٹن میں اپنی پریس کانفرنس میں کہا کہ:

''پاکستان نے سرحد پر امریکی فوج کے خلاف طاقت استعمال نہ کرنے کی یقین دہانی کرادی ہے۔''

باجوڑ، جنوبی وزیرستان، سوات اور دیگر شمالی علاقے اس وقت محاذِ جنگ بنے ہوئے ہیں۔ اپنے ہی ہم وطن، اپنے بھائی، بہن اپنی فورسز کے ہاتھوں قتل ہو رہے ہیں۔ ستمبر ۲۰۰۱ء سے پہلے تو یہ سب محبِّ وطن تھے۔ آٹھ برسوں میں انھیں دہشت گرد کس نے بنایا؟ ۱۹۷۱ء میں مرحوم مشرقی پاکستان میں جو کچھ ہوا تھا اس کا نتیجہ ہمیں مشرقی بھائی کی دائمی جدائی کی صورت میں ملا۔ آج شمال میں وہی آموختہ دہرایا جا رہا ہے۔ اس کا نتیجہ کیا ہو گا؟ ہم نے سوچا کہ ہم کس کی جنگ لڑ رہے ہیں۔

ہم اپنی زمین پر امریکی مفادات کے تحفظ کی جنگ لڑ رہے ہیں اور اس کا نتیجہ ملک میں بدامنی، خانہ جنگی، دہشت گردی، قتل و غارت گری کے سوا کچھ اور نہیں نکلے گا۔ یہ جنگ ختم نہیں اور وسیع ہو گی۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت فرمائے۔ (آمین)